صوفی عنایت محمد پسروری

اسی کا نام دُنیا ہے

ہر چیز کو بکتے دیکھا ہے
ہر چیز یہاں کی بکتی ہے

انسان کی عزت بکتی ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
سینے کا تموّج بکتا ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
وہ گال گلابی بکتے ہیں
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
لیڈر بھی یہاں کے بکتے ہیں
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
اس دور میں ہم نے شاعر کے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر
ہر ایک فسانہ بکتا ہے
چاندی کے کھنکتے سکوں پر

ایمان کی عظمت بکتی ہے
لیلائے محبت بکتی ہے
ہونٹوں کی حلاوت بکتی ہے
دوشیزہ کی عصمت بکتی ہے
وہ ہونٹ عنابی بکتے ہیں
وہ نین شرابی بکتے ہیں
اور لیڈر کی تقریریں بھی
کچھ زہر بھری تحریریں بھی
افکار کو بکتے دیکھا ہے
فنکار کو بکتے دیکھا ہے
ہر ایک کہانی بکتی ہے
معصوم جوانی بکتی ہے

انساں ہی نہیں اس منڈی میں
ایمان کو بکتے دیکھا ہے
اللہ کو بکتے دیکھا ہے
قرآن کو بکتے دیکھا ہے